



سوال

(1070) لڑکے اور لڑکیوں کا فون پر بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کا ٹیلیفونوں پر بات چیت کرنا کیسا ہے جبکہ وہ دونوں ہی غیر شادی شدہ ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی اجنبی عورت (یا لڑکی) سے کوئی ایسی اور اس انداز سے بات نہیں کرنی چاہئے جو اس کے جذبات کو برا نہ سمجھنے کرنے والی ہو مثلاً الفت، محبت یا خداکاری کی باتیں یا انداز گفتگو میں لوچ پن، خواہ یہ ٹیلیفون پر ہو یا بغیر ٹیلیفون کے۔ عورتوں کے لیے بالخصوص اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَلَا تَتَخَفَنَّ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعِ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ ۳۲ ... سورة الاحزاب

”اے عورتو! نرم لہجے سے بات نہ کرو، ورنہ جس کے دل میں کوئی روگ ہوگا وہ کوئی خیال کر بیٹھے گا۔ ہاں قاعدے کے مطابق بات کرو۔“

ہاں اتفاقاً حسب ضرورت بات کرنی پڑ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ضرورت کی حد تک اور شبہ اور فتنے سے پاک ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 751

محدث فتویٰ